غسل کے احکام اور اهمیت

<?xml encoding="UTF-8">

جدید فقهی مسائل کا حل

غسل کے احکام

غسل کي اهميت

سوال نمبر58:غسل کي اهميت کے بارے ميں فرمائيں؟

وَ إِنْ كُنْتُمْ جُنُباً فَاطَّهَّرُوا

اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرو۔

غسل،لغوي اعتبار سے کسي چيز کي گندگي کے دھونے کو کهتے هيں۔اور فقه کي اصطلاح ميں خدا کے حکم کي فرمانبرداري اور قصد قربت سے پورے بدن کے دھونے کو غسل کهتے هيں۔

غسل کي دو قسميں هيں :واجب غسل اور مستحب غسل۔

واجب غسلوں سے مراد:جنابت کا غسل،حيض کا غسل،نفاس کا غسل،استحاضه کا غسل،ميت کو چھونے کا غسل،ميت کا غسل هےاور وه غسل جونذر و عهد اور قسم وغيره کے ذريعه واجب هوجاتاهے۔

مستحب غسلوں کي تعداد بهت زياده هے تفصيلي کتابوں ميں ان کا نام بتاياگياهے۔

واجب غسلوں ميں سب سے اهم غسل جنابت هے۔غسل جنابت خود بخود واجب نهيں هے بلکه(نماز، قرآن کو چھونا وغيره جيسے)بعض کاموں انجام دينے کے لئے خدا کے حکم سے واجب هواهے۔اور اس طرح کے اعما ل غسل کے بغير انجام دينا گناه هے بلکه بعض مواقع پر عمل باطل هوجاتاهے۔

کتاب : "گلشن احکام" (جدید مبتلابه مسائل کا مجموعه)

سے اقتباس